شان جب کبریا تعالیٰ اور اس کے رسول آنحضرت ﷺ کا ہے واللہ تعالیٰ اعلم۔

یارسول اللہ کا وظیفہ

(سوال) ورد و وظیفہ ان اشعار ذیل کا اگر کوئی کرے تو کیا حکم ہوگا جائز یا منع اور صغیرہ یا کبیرہ اور شرک کیا ہوگا۔ جیسے ورد یا رسول اللہ انظر حالنا ۔ یا رسول اللہ اسمع قالنا اننی فی بحر ھم مغرق ۔ خذ یدی سھل لنا اشکالنا ۔ یا یہ شعر قصیدہ بردہ کا ورد کرنا۔ یا اکرم الخلق مالی من الوذ بہ ۔ سواک عند حلول الحادث العمم یا اور کوئی شعر یا نثر میں ورد اسماء الخلق بطور وظیفہ کرے۔

(جواب) ایسے کلمات کو نظم ہو یا نثر ورد کرنا مکروہ تنزیہی ہے کفر و فسق نہیں ہے کیونکہ جب کفر کی غیر کو عالم و متصرف جانتا ہے اور جب فسق کی احتمال فساد عقیدہ ہو اور ایسے توہم بہت شرک رکھتا ہے اور کراہت تنزیہی یہ کہ وہ الفاظ مشابہت استعانت غیر سے ہونے کی بھی کوئی نیت نہیں جیسا حکم غیر اللہ تعالیٰ کی کو شرک حدیث میں فرمایا اور خود آپ نے ہی بعض اوقات غیر کی قسم کھائی تو اس کو عمداً صغیرہ پر محمول کیا ہے علماء نے اور سوا اصناف مباح نہیں اس کو بھی ایسا ہی سمجھنا چاہئے یہ وہ جواب ہے جو بندہ نے ضیاء اللہ کے جواب میں لکھا تھا اور آپ کو شبہ ہوا تھا فقط والسلام۔ ان صاحب کو فرما دو کہ ہر دو اسم کو پڑھے جاویں بندہ بھی دعا کرتا ہے اور سورۃ فاتحہ کو درمیان سنت و فرض فجر کے اکتالیس بار پڑھ کر حق تعالیٰ سے حصول مطلب کی دعا کریں آمین فقط والسلام۔

علم غیب کا قائل ہونا

(سوال) حضور فرماتے ہیں کہ جو شخص علم غیب کا قائل ہو وہ کافر ہے حضرت جی آج کل تو بہت آدمی ہیں کہ نماز پڑھتے ہیں مگر رسول اللہ ﷺ کا میلاد میں حاضر رہنا حضرت علی کا ہر جگہ موجود ہونا دور کی آواز کا سننا مثل مولوی احمد رضا خان بریلوی کہ جنہوں نے رسالہ علم غیب لکھا ہے کہ نمازی اور عالم بھی ہیں کیا ایسے شخص کافر ہیں انہوں کے پیچھے نماز پڑھنی اور محبت دوستی رکھنی کیسی ہے۔
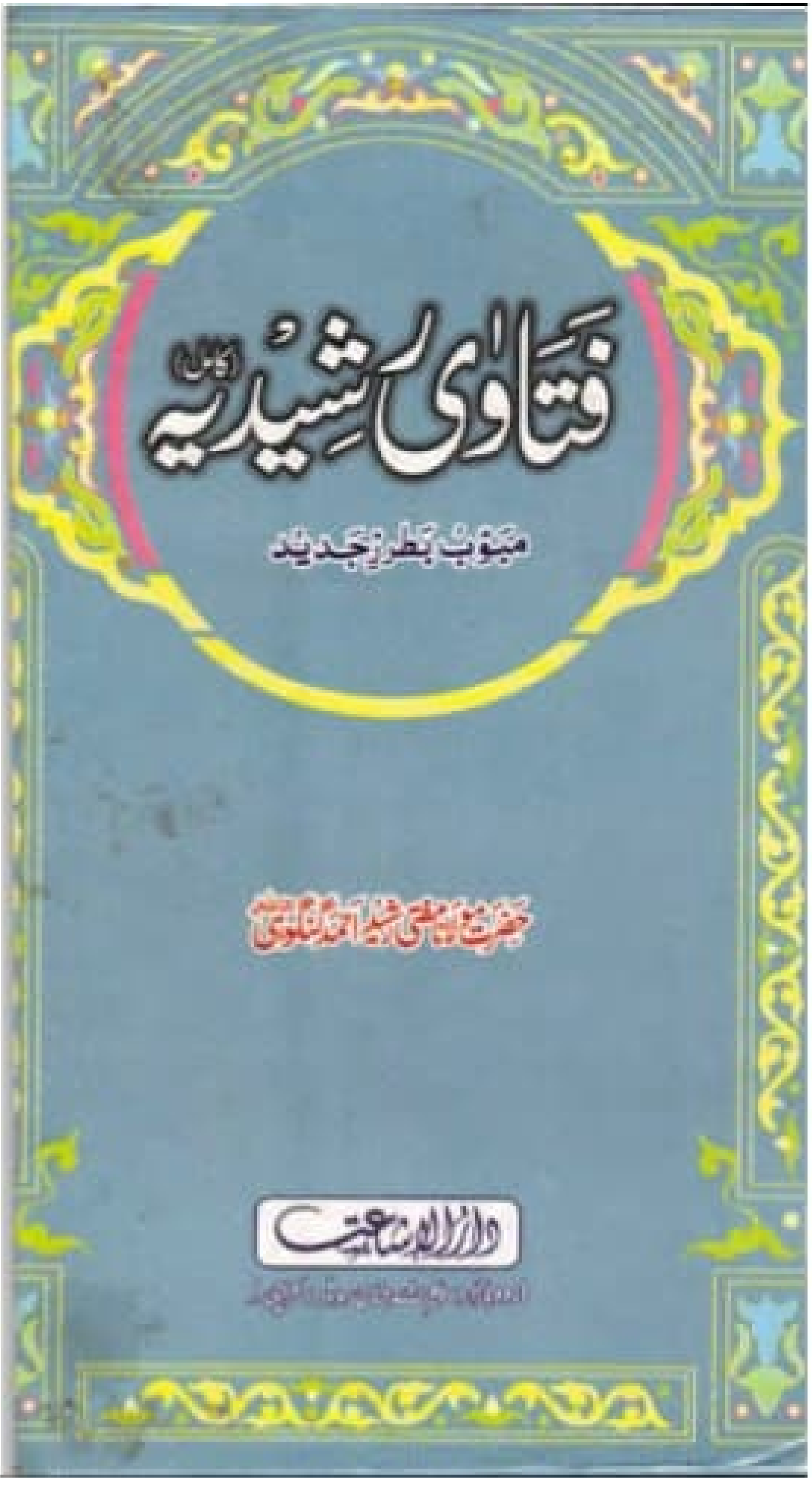
(جواب) جو شخص اللہ جل شانہ کے سوا علم غیب کسی دوسرے کو ثابت کرے اور اللہ تعالیٰ کے برابر کسی دوسرے کا علم جانے وہ بے شک کافر ہے اس کی امامت اور اس سے میل جول محبت سب حرام ہیں۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔